

زری پالیسی بیان

27 جولائی، 2026ء

1- زری پالیسی کمیٹی نے آج اپنے اجلاس میں متفقہ طور پر پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی نے جائزہ لیا کہ گذشتہ اجلاس کے مقابلے میں میکرو اکنامک منظر نامے میں بہتری آئی ہے، تاہم یہ بدستور بلند خطرات سے دوچار ہے، بالخصوص مشرق وسطیٰ کا تنازع دوبارہ شدت اختیار کرنے کے تناظر میں۔ کمیٹی نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اس سے قبل کشیدگی میں کمی سے عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی تھی اور عالمی رسدی زنجیر (Supply Chain) میں حائل رکاوٹیں نسبتاً کم ہوئی تھیں، جس کے نتیجے میں حالیہ معاشی اظہاریوں میں کچھ بہتری دیکھنے میں آئی تھی۔ جون میں عمومی اور قومی مہنگائی، دونوں معتدل ہوئیں، تاہم یہ بدستور بلند سطح پر برقرار رہیں۔ اسی اثنا میں، موصول ہونے والے بلند تعدد کے اظہاریے معاشی سرگرمیوں میں کسی حد تک تیزی کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جبکہ بیرونی کھاتے پر دباؤ نسبتاً معتدل رہا۔ اس پیش رفت اور ابھرتے ہوئے خطرات کو مد نظر رکھ کر، زری پالیسی کمیٹی نے یہ نتیجہ نکالا کہ موجودہ زری پالیسی موقف وسط مدت میں مہنگائی کو 5 سے 7 فیصد ہدف کے اندر رکھنے کے لیے موزوں ہے۔

2- زری پالیسی کمیٹی نے اپنے گذشتہ اجلاس کے بعد سے حالات میں آنے والی ان اہم تبدیلیوں کو نوٹ کیا۔ پہلی، اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر آخر جون 2026ء کے ہدف 18 ارب ڈالر سے آگے نکل گئے جس کا بڑا سبب زرمبادلہ کی جاری خریداریاں اور مالی سال میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم رہنا ہے، نیز سرکاری رقوم کی منصوبہ بند آمد بھی ایک سبب بنی۔ دوسری، اسٹینڈرڈ اینڈ پورز نے پاکستان کی ریاستی درجہ بندی کو بہتر کرتے ہوئے ”بی“ کر دیا۔ تیسری، احساسات جاننے کے تازہ ترین سروے میں صارفین اور کاروباری اداروں دونوں نے مہنگائی میں کمی کی توقعات ظاہر کیں، جبکہ اعتماد کے اظہاریوں میں ملی جلی تصویر دیکھی گئی۔ چوتھی، ایف بی آر نے مالی سال 26ء کا اپنے ٹیکس ریونیو کا نظر ثانی شدہ ہدف پورا کر لیا۔ آخری بات یہ کہ آئی ایم ایف نے اپنے تازہ ترین ”عالمی اقتصادی منظر نامے“ میں پیش گوئی کی کہ 2026ء اور 2027ء دونوں میں عالمی مہنگائی زیادہ رہے گی، جبکہ اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

3- زری پالیسی کمیٹی نے یہ محسوس کیا کہ ایک محتاط زری پالیسی موقف اور برقرار مالیاتی یکجائی (fiscal consolidation) سے تقویت پا کر میکرو اکنامی کے مستعد اور فعال انتظام نے دشوار عالمی ماحول کے باوجود، جاری رسدی دھچکوں (supply shock) کو موثر طریقے سے برداشت کرنے میں مدد دی ہے اور میکرو اکنامک استحکام کا تحفظ کیا ہے۔ کمیٹی نے قیمتوں کے استحکام کا ہدف حاصل کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اور یہ کہ آنے والے ڈیٹا اور ارتقا پذیر تبدیلیوں کا بغور جائزہ لیا جاتا رہے گا۔ کمیٹی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بیرونی اور مالیاتی بفرز کو مزید مستحکم کرنا اور مالی ڈھانچے کی اصلاحات میں تیزی لانا اہم ہے۔ یہ چیزیں بار بار آنے والے دھچکے برداشت کرنے کے لیے، پیداواریت بڑھانے کے لیے اور بلند اور پائیدار معاشی نمو کو مدد دینے کے لیے ضروری ہیں۔

حقیقی شعبہ

4- مالی سال 26ء کی چوتھی سہ ماہی میں معاشی سرگرمی کی رفتار کچھ سست رہی، جو مشرق وسطیٰ کے تنازع، توانائی کی عالمی قیمتوں میں اضافے اور کفایت شعاری کے سرکاری اقدامات کے باعث متوقع تھا۔ تاہم، جون کے دوران سیٹلائٹ تصاویر، گاڑیوں کی فروخت، سینٹ کی ترسیل، کھاد کے استعمال اور کاروباری احساسات جیسے بلند تعدد کے اظہاریوں سے معاشی سرگرمی میں کسی حد تک بحالی کا پتہ چلتا ہے۔ نیز، شعبہ زراعت کا منظر نامہ پچھلے جائزے کے مقابلے میں کچھ بہتر ہوا ہے۔ خصوصاً، ابتدائی تخمینے سے گئے کی متوقع پیداوار میں خاصے اضافے کی نشاندہی ہوتی ہے، جس سے امکان ہے کہ کپاس کی پیداوار میں متوقع کمی کا اثر بخوبی زائل ہو جائے گا۔ اجناس کے پیداواری شعبوں کے بہتر امکانات شعبہ خدمات پر بھی مثبت اثرات ڈالیں گے۔ مزید برآں، میزانی ترغیبات (budgetary incentives)، درآمدی ٹیرف کو حقیقت پسندانہ بنانے کا تسلسل اور نجی شعبہ

کے قرضوں میں اضافے سے امکان ہے کہ معاشی سرگرمی کو مزید تقویت ملے گی۔ لہذا، زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ مالی سال 27ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 3.5 تا 4.5 فیصد کے درمیان رہے گی۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی دوبارہ بڑھنے اور موسمی حالات کی بے یقینی بشمول ابھرتے ہوئے ایل نیو اثرات کے باعث اجناس کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے خطرات نمو کو متاثر کر سکتے ہیں۔

بیرونی شعبہ

5- مالی سال 26ء کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ میں 139 ملین ڈالر خسارہ ہوا، جو سال کی تخمین شدہ سطح کی ٹپلی حد کے قریب ہے۔ مشرق وسطیٰ تنازعہ کے حالات میں بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کے اثرات کارکنوں کی ترسیلات زر کی ریکارڈ آمد نے جزوی زائل کر دیے۔ نیز، مالی کھاتے میں سرپلس درج کیا گیا۔ اس پیش رفت سے اسٹیٹ بینک کو اپنے زرمبادلہ ذخائر مزید مضبوط بنانے اور پیٹنگلی واجبات کو خاصا کم کرنے میں مدد ملی۔ تاہم، حالیہ ہفتوں کے دوران قرضوں کی خاصی واپسی کے باعث 17 جولائی 2026ء تک زرمبادلہ ذخائر تقریباً 17.3 ارب ڈالر تک ہیں۔ آگے چل کر کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں اضافہ متوقع ہے جو معاشی سرگرمی بڑھنے سے ہم آہنگ ہے، البتہ مالی سال 27ء میں یہ خسارہ جی ڈی پی کے صفر تا ایک فیصد کی حد میں رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ امکان ہے کہ کارکنوں کی ترسیلات زر گذشتہ برس کے مقابلے میں بڑھیں گی، اور تخمین شدہ بلند تجارتی خسارے کا بڑا حصہ بدستور ان ترسیلات سے پورا ہوگا۔ منصوبہ بند سرکاری رقوم کی آمد سے اور نجی رقوم کی آمد میں کچھ ممکنہ بہتری سے توقع ہے کہ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر آخر دسمبر 2026ء تک بڑھ کر 20.20 ارب ڈالر تک پہنچ سکتے ہیں۔

مالیاتی شعبہ

6- ایف بی آر نے مالی سال 26ء کے اختتام تک 13.0 ٹریلین روپے کے ٹیکس وصولی کا نظر ثانی شدہ ہدف حاصل کر لیا۔ اندازہ ہے کہ پرائمری بیلنس مسلسل تیسرے سال بھی سرپلس رہے گا۔ دریں اثنا، مجموعی مالیاتی خسارہ گذشتہ برس کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم رہنے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ مالی سال 27ء میں بھی مالیاتی یکجائی جاری رہنے کی توقع ہے، جس کے تحت پرائمری سرپلس کا ہدف جی ڈی پی کا 2.0 فیصد جبکہ مجموعی مالیاتی خسارے کا ہدف 3.6 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ ملکی اور عالمی غیر یقینی صورت حال کے سبب ان اہداف کے حصول کی غرض سے حاصل بڑھانے اور اخراجات کو منظم کرنے کے لیے مسلسل پیش رفت ناگزیر ہوگی۔ اس ضمن میں، زری پالیسی کمیٹی نے ایک بار پھر مالیاتی اصلاحات، بالخصوص ٹیکس دہندگان کی تعداد بڑھانے اور سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں کے خساروں میں کمی لانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بلند اور پائیدار اقتصادی نمو کو سہارا دیا جاسکے۔

زر اور قرضہ

7- 10 جولائی تک، زرو سیج (ایم ٹی) کی نمو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر 15.2 فیصد سال بہ سال سے کم ہو کر 13.2 فیصد رہ گئی، جس سے بینکاری نظام کی طرف سے خالص ملکی اثاثوں اور خالص بیرونی اثاثوں دونوں کے پست حصے کی عکاسی ہوتی ہے۔ خالص ملکی اثاثوں کے معاملے میں خالص میزانی قرض گیری (net budgetary borrowing) کی نمو میں سست روی دیکھی گئی، جبکہ مالی حالات میں بہتری کے باعث نجی شعبے کے قرضے بڑھ کر 14.9 فیصد تک پہنچ گئے۔ یہ اضافہ وسیع پیمانہ پر تھا، جسے جاری سرمائے، معینہ سرمایہ کاری اور صارفی قرضوں، سب میں دیکھا گیا۔ شعبہ ٹیکسٹائل، ٹیلی مواصلات، اور تھوک و خوردہ تجارت (wholesale and retail trade) قرض لینے والے بڑے شعبے تھے۔ مزید برآں، کمیٹی نے نقد محفوظ کی نمو میں اعتدال محسوس کیا، جو بنیادی طور پر عید کے بعد زیر گردش کرنسی معکوس ہونے (reversal) کی نشاندہی کرتا ہے، اس کے ہمراہ بینک ڈپازٹس میں زبردست اضافے نے کرنسی اور ڈپازٹ کا تناسب کم کرنے میں کردار ادا کیا۔

مہنگائی

8۔ عمومی مہنگائی جون 2026ء میں کم ہو کر 11.1 فیصد سال بہ سال رہ گئی جو گزشتہ ماہ 11.7 فیصد تھی۔ اس کی بنیادی وجہ توانائی کی عالمی قیمتوں میں کمی کے اثرات کی مقامی صارفین کو منتقلی اور بجلی کے نرخوں میں موافق رد و بدل تھی۔ قوزی مہنگائی بھی معتدل ہو کر 8.4 فیصد پر آگئی، تاہم یہ بدستور بلند سطح پر برقرار ہے۔ دوسری جانب، جون میں گندم اور اس کی مصنوعات، نیز اہم تلف پذیر اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کے باعث غذائی مہنگائی میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اجناس کی عالمی قیمتوں میں حالیہ اضافے، پیداواری لاگت بڑھنے اور ملک میں غذائی اشیا کی قیمتوں پر موجود دباؤ کے باعث آئندہ چند ماہ کے دوران مہنگائی ہدف کی حد سے بلند رہنے کا امکان ہے۔ بعد ازاں، توقع ہے کہ مہنگائی میں بتدریج کمی آئے گی اور جون 2027ء تک یہ 5 تا 7 فیصد ہدف کی بالائی سطح کے قریب مستحکم ہو جائے گی۔ البتہ، یہ منظر نامہ متعدد خطرات سے مشروط ہے، جن میں توانائی کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، توانائی کے سرکاری نرخوں میں غیر متوقع رد و بدل، ناسازگار موسمی حالات اور مالیاتی خسارے میں ممکنہ اضافے جیسے عوامل شامل ہیں۔
